براہ راست 39 ویں جلسہ سالانہ جماعت برطانیہ 2005ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا افتتاحی خطاب

جب تک انسان صدق وخلوص سے ہاتھ نہیں پھیلاتا وہ خدا کی نصرت پانے کے قابل نہیں

حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا۔4 ممبران پارلیمنٹ کا جلسہ سے خطاب رشمور میں نئی جگہ پر جماعتی روایات کا مطابق دعاؤں سے آغاز

29 جولائی 2005ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ پاکستانی وقت کے مطابق رات 8:35 پر جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور لوائے احمدیت لہرایا۔ مکرم امیر صاحب U.K نے برطانیہ کا جھنڈا لہرایا حضور انور نے دعا کروائی پھر نعروں کی گونج میں حضور انور سٹیج پر تشریف لائے۔مکرم عبدالمومن طاہر صاحب نے سورہ حشر کی آیات 19 تا 25 کی تلاوت اور پھر ترجمہ پیش کیا۔اس کے بعد مکرم داؤد ناصر صاحب نے حضرت مسیح موعود کے کلام فسبحان الذی اخزی الاعادی میں سے منتخب اشعار خوش الحانی سے سنائے۔

مکرم امیر صاحب برطانیہ نے جلسہ میں شرکت کرنے والے مہمانوں میں چار ممبران پارلیمنٹ کو باری باری سٹیج پر بلا کر اظہار خیال کا موقع دیا۔سب نے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

جلسہ سالانہ کی یہ تمام کارروائی رشمور ارینا لندن سے براہ راست نشر کی گئی۔حضور انور کا خطاب اردو میں تھا۔جلسہ گاہ میں موجود افراد اور دنیا میں پھیلے ہوئے افراد کیلئے حضور کے خطاب کا متعدد زبانوں میں براہ راست ترجمہ کا انتظام کیا گیا تھا۔

تقریباً ساڑھے نو بجے پاکستانی وقت کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے افتتاحی خطاب کا آغاز فرمایا۔حضور انور نے سورہ بقرہ کی آیت نمبر......کی تلاوت کی اور فرمایا کہ اس میں خدا تعالیٰ نے یہ خوشخبری اور ضمانت دی کہ جو میری بندگی کا حق ادا کرے گا تو میں اس کی دعا کو قبول کروں گا۔

حضور انور نے سورۃ فاتحہ میں سکھائی گئی دعا کہ ہمیں سیدھے راستہ پر چلا......کی پر معارف تشریح فرماتے ہوئے احمدیوں کو دعائیں کرنے اور خدا کا قرب حاصل کرنے کے بارے میں انسانی ہمدردی سے بھری ہوئی نصائح فرمائیں۔فرمایا کہ دنیا کو شیطان کے چنگل سے بچانے کی کوشش کرنی ہے۔حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے ہیں۔نمازوں کی طرف توجہ کرنی ہے۔پھر خدا کی طرف سے ہدایت اور راہنمائی ہوتی ہے اور خدا کے قرب میں ترقی ہوتی ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ارشاد ''کہ نماز کا مغز اور روح سورہ فاتحہ کی یہی دعا ہے'' پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دعا مانگیں کہ خدا کا قرب ایمان اور یقین بڑھے انعام یافتہ لوگوں کے حوالہ سے دعا کریں اور وہ اعمال کریں جو وہ کرتے تھے اور جو کام گمراہ لوگ کرتے تھے وہ نہ کریں اس سے خدا کا نور حاصل ہوگا۔

حضرت مسیح موعود کے ایک اور اقتباس پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ انعام یافتہ لوگ چار ہیں ان کے طریق کو دیکھ کر اختیار کریں۔قرب پانے اور خدا کی عبادتوں کے اعلیٰ معیار انہوں نے قائم کئے۔نمازوں کی حفاظت کرتے ہوئے ان کے اسوہ کی پیروی کریں اور دعا کریں کہ جس طرح خدا نے ان کی راہنمائی فرمائی ہماری بھی اسی طرح راہنمائی فرمائے اور ان چار مقامات سے چار کمال مراد ہیں اور ان کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا۔کہ جب ان کاملین کو نظر میں رکھ کر دعا کرینگے اور اپنے جائزہ کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی اور اپنے نفس میں جھانکیں گے تو پھر دعا کے ذریعہ برکات کے دروازے کھلیں گے ان کاملین کے راستے پر چلتے ہوئے دعائیں کریں اگر نماز طوطے کی طرح پڑھتے ہیں تو پھر فکر پیدا ہونی چاہئے دعا دل سے نکل رہی ہو تو قبول ہوتی ہے حضور انور نے فرمایا کہ صاف دل اور نیک نیت کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور خدا خود ہاتھ پکڑ کر سیدھے راستہ پر چلاتا ہے اور اس راہنمائی پر اتنا یقین اور اطمینان قلب ہو جاتا ہے کہ کوئی چارہ نہیں رہتا۔حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے کہ لامذہبوں نے بھی اسی طرح دعا کر کے فائدہ اٹھایا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر احمدی کا قدم ہر روز ہر لمحہ ایمان اور قرب الٰہی میں آگے بڑھنا چاہئے جو نماز نہیں پڑھتے وہ پڑھیں جو دو یا تین پڑھتے ہیں وہ پانچ اور پھر باجماعت پڑھنے کی کوشش کریں اور اپنے آپ کو جھنجوڑیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اعتقاد شرک و بدعت میں ملوث ہے تو وہ دعا ہی کیا ہے اس لئے مسیح موعود کے ساتھ کئے عہد بیعت کو پورا کرنے کی کوشش کریں اور جب خدا سے مانگیں تو اس کی ہدایت کے طالب ہوں تا خدا کے فضل اور برکت سے دل میں پاک تبدیلیاں پیدا ہوں۔اندھیرے اور ظلمت دور ہو اور خدا کا نور دل میں پیدا ہو اور ایک مقام پر کھڑے نہ ہوں بلکہ مسلسل ترقی کرتے رہیں۔

حضور انور نے خطاب کے آخر میں فرمایا کہ آج معاشرہ میں جو فساد ہے۔خدا کی دوری کی وجہ سے بغض اور کینہ اور سختی پیدا ہوتی ہے۔یہ صرف خدا کے فہم اور ادارک سے دور کی جاسکتی ہے اور یہ صرف احمدی کر سکتا ہے۔ان کی قسمت صرف احمدی پلٹ سکتا ہے ان کی ہدایت کا بھی باعث بنیں اور تمام مخلوق کو سچائی کے جھنڈے تلے لانے والے بنیں۔کیونکہ دنیا کے امن اور ہدایت کی طرف لانے والا صرف یہی ایک جھنڈا ہے خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنے اندر انقلابی تبدیلیاں پیدا کرنے کی توفیق دے اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔آمین

پھر حضور نے دعا کروائی اور یہ افتتاحی تقریب اختتام کو پہنچی۔